171712 - خفیہ طور پر اسلام قبول کر لیا لیکن ایک نصرانی سے شادی کرنا چاہتی ہے

سوال

میری سہیلی نصرانی ہے، اس نے دین اسلام کا اعلان کرنا چاہا لیکن خاندان کے دباؤ کے تحت کئی ماہ سے اس کی منگنی ایک نصرانی نوجوان سے ہو چکی ہے، اور اس وقت وہ تیس برس کی ہو چکی ہے، اس لیے اس منگنی پر رضامند ہوئی اور اس کے ساتھ ساتھ گھریلو مشکلات سے نکلنے کے لیے بھی، کیونکہ باپ بہت سخت ہے اور کام کاج بھی نہیں کرتا اور اس کی والدہ کی بہت توہین کرتا ہے، اس کی گھر میں حالت بھی بہت تنگ ہے، اور گھر سے وہ کسی بھی طریقہ سے نکلنا چاہتی ہے، چاہے کسی نصرانی سے شادی کر کے ہی گھر سے نکلے.
وہ کہتی ہے کہ یہ شادی گھر سے نکلنے اور گھریلو مشکلات سے چھٹکارا پانے کا پل ہے، اور اب شادی کا وقت بھی قریب ہے.
کچھ عرصہ سے مجھے وہ کہنے لگی: وہ کرسمس کے موقع پر اپنے منگیتر کے ساتھ چرچ جا کر مسیحی فضاء میں رہنے کی کوشش کریگی، اور دیکھی گی کہ آیا وہ اس سے راحت حاصل کر سکتی ہے یا نہیں ؟
پھر اس کے بعد کہنے لگی: چرچ جا کر اس کا دل اور سینہ گھٹن کا شکار ہوگیا، اور وہ کسی نصرانی کے ساتھ نہیں رہ سکتی، اور نہ ہی کسی نصرانی کی اولاد جنم دے سکتی ہے خاص کر اس کا منگیتر تو گھر میں صلیب اور بیڈ روم اور ڈرائنگ روم میں بھی صلیب لٹکانا چاہتا ہے.
اسی بنا پر اب وہ منگیتر سے نفرت کرنے لگی ہے، اور اس نے کچھ ایام سے اپنے منگیتر کو واضح طور پر کہہ بھی دیا ہے کہ میرا باپ مسلمان تھا بعد میں وہ نصرانی ہوا، لیکن ان سب کی معلومات اس نے نصرانیت پر ہی رہنے دیں، میری سہیلی کہتی ہے کہ اس کا منگیتر کسی ایسی لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا جس کا باپ مسلمان، لیکن اس نوجوان نے اپنے گھر والوں سے اس سلسلہ میں بات کرنے کا وعدہ کیا ہے.
اور اس سلسلہ میں وہ کسی پادری سے بھی بات کریگا، وہ کہتی ہے کہ معاملہ ختم ہو چکا ہے اور صرف وقت کا مسئلہ ہے تا کہ اس نصرانی نوجوان سے منگنی ختم ہو جائے، پھر مجھے اس پر تعجب ہوا کہ چند ایام قبل کہنے لگی میں نے اس کے متعلق بہت سوچا ہے، اور وہ اس نصرانی نوجوان کے ساتھ اپنے معاملات کو مکمل کریگی، اور کوئی سبب ظاہر نہیں کیا، اس لیے میں جناب والا سے گزار کرتی ہوں کہ اس لڑکی کی راہنمائی کے لیے کوئی بات کہیں، اور اگر وہ اس نصرانی نوجوان سے شادی کر لیتی ہے تو دنیا و آخرت میں اللہ کے ہاں ایسی لڑکی کی حالت کیا ہوگی؟
اور اس کی اولاد کا کیا بنےگا، اور اگر بچے نصاری بنتے اور پیدا ہوتے ہیں تو کیا بچوں کا گناہ بھی اس عورت کو ہو گا ؟ کیا وہ معذور شمار کی جائیگا چاہے وہ ا سکا علم بھی رکھے اور کیا وہ اس حالت میں مرتد کہلائیگی یا کافر ؟
طویل ہونے پر معذرت خواہ ہوں، لیکن مجھے اس کی حالت پر بہت ترس آتا ہے، میں نے محسوس کیا ہے کہ اگر نصرانی ہمارے درمیان سے ہماری بہن کو زبردستی اٹھا کر لے جائے ! ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ نے اس مسلمان بہن کے جو حالات ذکر کیے ہیں وہ بہت ہی افسردہ اور غمگین کر دینے والے ہیں، ہمارے پہلے جواب میں یہ بات بیان ہو چکی ہے کہ وہ اب مسلمان ہے چاہے اس نے لوگوں کے سامنے اسلام کا اظہار کرنے میں تاخیر ہی کی ہے، اور اس مسلمان عورت کی کسی نصرانی شخص سے معتبر شمار نہیں ہو گی بلکہ یہ زنا و فحاشی سمجھی جائیگی اللہ سبحانہ و تعالی ہمیں اس سے محفوظ رکھے.

اسے مسلمان ہوتے ہوئے کسی نصرانی سے شادی کرنے کی کیا مجبوری ہے اور کیا چیز اسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہی ہے ؟ ان کی زندگی کیسے بہتر ہوگی ؟ اور اگر اس نصرانی کو بیوی کے مسلمان ہونے کا علم ہو گیا تو کیا ہو گا ؟

اور وہ اس نصرانی کو کیوں دھوکہ دے رہی اور اس سے فراڈ کیوں کر رہی ہے ؟ اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو یہ دھوکہ کیوں دے رہی ہے کہ وہ کسی نصرانی کے نکاح میں ہوتے ہوئے مسلمان ہو گی ؟

اور یہ کیوں نہیں سوچتی کہ اس کی اولاد کا انجام کیا ہو گا ؟ اور وہ اپنی اولاد کا گناہ اور بوجھ کیسے برداشت کر سکے گی کیونکہ وہ نصرانیت پر پرورش پائینگے اور ان کا دین نصرانی ہوگا ہو سکتا ہے وہ اس نصرانیت سے چھٹکارا حاصل کر لیں، اور یہ بھی ہو سکتا ہے وہ نصرانی ہی رہیں، اس سے بھی بڑھ کر کوئی اور گناہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایسی اولاد جنم دینے کا سبب بنے جو دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کریں ؟

اور اسے علم نہیں کہ وہ جب اپنی اولاد کو جنہیں وہ مسلمان دیکھنا چاہتی تھی وہ اللہ کے ساتھ کفر کر رہی ہے اور وہ خود ہی ا نکی شقاوت و بدبختی کا سبب بنی تو اس بنا پر شقاوت و بدبختی کی زندگی بسر کریگی ؟

کیا وہ یہ نہیں دیکھ رہی کہ اس کے والد نے جو غلطی کی تھی وہ خود بھی وہی غلطی دہرا رہی ہے ؟ کیا اس نے اس پر ذرا غور نہیں کیا ؟ یہ بالکل وہی تکلیف دہ حادثہ ہے جس سے وہ خود دوچار ہوئی تھی، بلکہ اگر اللہ سبحانہ و تعالی اسے دین اسلام قبول کرنے کی توفیق نہ دیتا تو وہ خود بھی نصرانیت پر ہی قائم رہتی.

پھر وہ اس کے ساتھ تو ایك اور گناہ ملانے جا رہی ہے جو ساری زندگی اس کے لیے عار بن کر رہ جائیگا اور ساتھ رہے گا وہ زنا کاری ہے، اس سے بھی قبیح کوئی اور گناہ ہو سکتا ہے اور کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی شنیع جرم ہوگا، تو پھر وہ اپنے لیے اس جرم پر کیسے راضی ہو رہی ؟ اور کیا اس کے لیے اپنے باپ کے گھر کی جہنم آگ

والی جہنم سے زیادہ آسان ہے ؟ اور کیا اس کا اس سے موازنہ کیا جا سکتا ہے ؟

آپ کی سہیلی نے بہت ساری واضح غلطیوں کا ارتکاب کیا ہے:

پہلی غلطی:

اس نے دین اسلام کے اظہار و اعلان میں تاخیر کی ہے.

دوسری غلطی:

اس نے ایك نصرانی شخص سے منگنی قبول کی ہے، اور اس میں زیادتی کا شکار ہوئی ہے، ہو سکتا ہے اسے دین اسلام قبول کرنے میں کوئی تردد ہوا ہو اور وہ اس لیے چرچ گئی ہو کہ شائد وہاں راحت حاصل ہو جائے.

اس لیے اگر تو یہ تردد دین اسلام قبول کرنے سے قبل تھا تو اس کی سمجھ آتی ہے، اور اس کی کوئی وجہ ہے، لیکن اگر یہ تردد دین اسلام قبول کرنے اور شرح صدر ہو جانے اور دین کے شعار پر عمل کرنے کے بعد ہوا ہو تو یہ معاملہ بہت خطرناك ہے، اور اس کی زد توا یمان باللہ پر پڑ رہی ہے اللہ تعالی اس سے محفوظ رکھے.

تیسری غلطی:

اس نے اپنے والد کے راز سے اپنے منگیتر کے سامنے پردہ اٹھاتے ہوئے والد کا راز افشاہ کیا ہے، حالانکہ اس کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی، اور پھر اس کا یہ راز افشاں کرنے سے اس کے والد کے لیے بھی نقصاندہ ہو سکتا ہے، اور اسے خود بھی کوئی مصلحت و فائدہ حاصل نہیں ہوگا، کیونکہ منگیتر کا اس رشتہ سے انکار کرنا ممکن ہے، اور اس کے بغیر بھی وہ یہ منگنی فسخ کر سکتا ہے.

دوم:

ہم اپنی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ دین اسلام پر ثابت قدم رہے، اور اللہ تعالی نے اسے جو ہدایت کی نعمت عطا فرمائی ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرے، کسی نعمت کا شکر یہ نہیں کہ فسق و فجور کا ارتکاب کیا جائے، اور اپنے آپ کو کسی ایسے شخص کے حوالے کر دیا جائے جو اس کے لیے حلال ہی نہیں، اور ایسی اولاد پیدا کرنے کا سبب بنا جائے جو دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کریں.

ہم جانتے ہیں کہ انسان جس دین پر پلا اور جوان ہوا ہو جس پر اس نے تربیت پائی ہو اسے چھوڑنا آسان نہیں ہوتا، اس کا معنی یہ ہوا کہ اس لڑکی نے دین اسلام سے محبت اور اس پر مطمئن ہوتے ہوئے دین اسلام کو اختیار کیا ہے.

تو پھر اب یہ کمزوری کیوں ؟ اور وہ اپنے آپ کو شیطان کے قدموں پر چلنے کا موقع کیوں دے رہی ہے ؟

یقینا شیطان کے راستے بہت ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

اے ایمان والو تم شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو اور جو کوئی بھی شیطان کے قدموں کے پیچھے چلے تو وہ تو بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ تعالی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے النور (21).

ہم اعتماد ہے کہ اس عورت پر اس کا منگیتر اور شادی اثرانداز نہیں ہوگا، اور اگر براہ راست شیطان بھی اسے اس کی طرف بلائے تو وہ قبول نہیں کریگی، لیکن شیطان نے بتدریج اسے دین اسلام سے دور کرنے کی کوشش کی ہے، اور اس کے ساتھ چال چل رہا ہے.

اس طرح وہ خیال کرنے لگی ہے کہ باپ کا گھر چھوڑنے کے لیے وہ اسلام اور نصرانی سے شادی دونوں کو جمع کر سکتی ہے، اور اس طرح وہ سخت معاملات سے چھٹکارا حاصل کر لے گی، اور ہو سکتا ہے شیطان نے کوئی اور راہ بھی اختیار کر لی ہو، یعنی اس منگیتر سے محبت اور دل لگ ہو، شیطان اللہ کے بندوں کو پھانسنے کے لیے اس طرح حیلے اور وسوسے استعمال کرتا ہے.

اب یہاں اسے یہ متنبہ کرنا چاہیں گے کہ یہ جمع ممکن نہیں، اور صرف اسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا دین اسلام ضائع کر بیٹھے.

لہذا اس میں زنا کا ارتکاب ہونے کے ساتھ ساتھ اولاد پر ظلم اور خاوند پر بھی ظلم ہے، اور یہ بھی اس صورت میں جب وہ اس شادی کو حرام اور زنا سمجھتے ہوئے کرتی ہے، لیکن اگر وہ اس شادی کو حلال سمجھے تو پھر وہ مرتد ہوگی اور یہ بتائیں کہ اس سے بھی بڑھ کر کوئی خسارہ اور نقصان ہو سکتا ہے ؟

جی ہاں اس سوال نے آپ کی طرح ہمیں بھی پریشان و غم میں مبتلا کیا ہے، لیکن اب بھی امید قائم ہے، اور نجات کا دروزاہ کھلا ہے، ہماری بہن کو صرف پختہ عزم اور صدق کی ضرورت ہے، اگر وہ دین اسلام پر مطمئن ہے تو پھر اسے دین اسلام کے لیے ہر چیز کی قربانی دینی چاہیے، اور دین اسلام کی راہ میں اسے جو تکلیف اٹھانا پڑے اس پر وہ صبر کرے، اور جتنی جلدی ہو سکے دین اسلام کا اعلان کر دے، اور اس نصرانی سے منگنی ختم کر دے.

ہم اسے نصیحت کرتے ہیں کہ وہ ایسے اہل علم اور دینی لوگوں سے مدد لے جن پر اسے اعتماد ہو اور وہ اس کے ایمان کی تقویت کا باعث بنیں، اور اس کے یقین کا ثابت رکھیں، اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت اور شرعی وظائف اور اذکار پابندی کے ساتھ کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کیونکہ اہل باطل لوگوں ہدایت سے دور کر

کے گمراہی پر رکھنے کے لیے جادو اور جن کی خدمت لیتے ہیں.

ہم سائلہ بہن کو نصحیت کرتے ہیں کہ وہ اپنی اس سہیلی کا ساتھ دے اور اسے دین اسلام کا اعلان کرنے میں مدد فراہم کرے، اور اسے راہ ہدایت پر ثابت قدم رکھنے میں ممد و معاون ثابت ہو.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ اس بہن کی مدد فرمائے، اور اس سے جنوں اور انسانوں کے شیطانی ہتھکنڈوں کو دور فرمائے اور اس کے لیے آسانی اور نکلنے کی راہ بنائے.

واللہ اعلم .